نظم- مَیں نے سیکھا ہے یہ پڑھائی میں

مَیں نے سیکھا ہے یہ پڑھائی میں
کہ مَیں یکتا ہُوں پارسائی میں

ظلم سارے ہی غیر کی سازش
غیر کے طالبان اور داعش

میری غربت قصور غیروں کا
میری رشوت فتور غیروں کا

اُنکے کارن جہالتیں میری
اُنکی سازش ہیں دہشتیں میری

وہ ہیں آگے زیادتی اُنکی
مَیں ہُوں پیچھے ستمگری اُنکی

مجھ سا کوئی نہیں زمانے میں
مَیں ہی مظلوم ہُوں فسانے میں

Faqeer Sein